3

کیا قرآن مجید پر اعراب لگانا بدعت ہے؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! کیا قرآن پر اعراب لگانا بدعت ہے؟ کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے رحلت فرما جانے کے بعد لگائے گئے ہیں۔

الجواب بعون الوھاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

قرآن پر اعراب لگانا جائز ہے اور اس عمل کو بدعت کہنا بالکل درست نہیں ہے۔

اللہ تعالی نے جب قرآن مجید فرقان حمید نازل فرمایا اس وقت سے ہی اسکے اعراب (زیر، زبر، پیش، جزم، شد، مد، وغیرہ) موجود ہیں۔ فقط عربی زبان ہی نہیں بلکہ دنیا کی کوئی زبان بھی ایسی نہیں ہے جسکا کوئی ایک جملہ تو کجا کوئی ایک حرف بھی اعراب سے خالی ہو۔ ہر لفظ کے ہر حرف پہ اعراب ہوتا ہے خواہ اسے تحریر میں لایا جائے یا نہ لایا جائے۔

جبکہ بدعت اس عمل کو کہتے ہیں جس کی اصل دین میں موجود نہ ہو۔ حدیث مبارکہ میں آتا ہے:

1 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: «مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ»

’’سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا خطبہ یوں شروع فرماتے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمدوثنا بیان فرماتے جو اللہ تعالیٰ کی شان گرامی کے لائق ہے، پھر فرماتے: جسے اللہ تعالیٰ راہ راست پر لے آئے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے، اسے کوئی راہ راست پر لانے والا نہیں۔ بلاشبہ سب سے زیادہ سچی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے۔ اور بدترین کام وہ ہیں جنھیں (شریعت میں) اپنی طرف سے جاری کیا گیا۔ ہر ایسا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں لے جائے گی۔‘‘ [1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

2 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ، فَهُوَ رَدٌّ»

’’اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں تھی تو وہ مردود ہے۔‘‘ [2]

3 عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

’’اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کا حکم ہم نے نہیں دیا تو وہ عمل مردود ہوگا۔‘‘ [3]

جبکہ اللہ تعالیٰ نے اعراب سمیت قرآن نازل فرمایا ہے۔ جسے رسول اللہ ﷺ نے اعراب سمیت ہی پڑھا ہے اور آپ نے اللہ کی نازل شدہ وحی کو لکھنے کی اجازت دی ہے۔ کاتبین وحی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین یہی کام کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ پہ اترنے والی وحی کو لکھا کرتے تھے۔ اور شریعت اسلامیہ نے لکھنے کے لیے امت کو کسی خاص رسم الخط یا طریقہ کار کا پابند نہیں ٹھہرایا بلکہ مسلمانوں کو کھلی چھوٹ دی ہے کہ وہ جس رسم

[1] سنن النسائی، كِتَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ، باب كَيْفَ الْخُطْبَةُ، حديث:1578. [2] صحيح البخاري، كتاب الصلح، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَى صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، حديث:2697. [3] صحيح مسلم، كتاب الأقضية، بَابُ نَقْضِ الْأَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ، وَرَدِّ مُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، حديث:18–17.

الخط میں اور جس طریقہ سے چاہیں لکھیں۔ بشرطیکہ الفاظ ومعنی میں کسی قسم کی تبدیلی نہ ہو۔البتہ اب قرآن مجید کو عثمانی رسم الخط پر لکھنے میں امت کا اتفاق ہے۔

لہٰذا قرآن مجید پہ اعراب لگانے کو بدعت کہنے والوں کا قول باطل ہے۔

والله تعالی أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلی الله علی نبيّنا محمّد وعلی آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ